سوال

(456) کیا ہر رکعت میں تعوذ پڑھنا ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہر رکعت میں تعوذ پڑھنا ضروری ہے یا پہلی رکعت میں ہی کافی ہے اور باقی میں بسم ا سے شروع کریں؟ نیز کیا ہر تشہد میں درود اور دعائیں پڑھنی چاہئیں یا صرف آخری تشہد میں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علامہ ابن القیم رحمہ اللہ ''زادالمعاد'' میں فرماتے ہیں:

''صحیح حدیث کی بناء پر زیادہ واضح بات یہ ہے، کہ ''تعوذ'' صرف ایک دفعہ پڑھی جائے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے:

'کَانَ اِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّکعَةِ الثَّانِیَةِ اِستَفتَحَ القِرَائَةَ، وَلَم یَسکُت' (۱/ ۶۱) السنن الصغیر باب سَکتَتَیِ الْإِمَامِ، رقم: ۵۴۲، معرفة السنن والآثار، رقم: ۳۰۸۵

''جب آپ ﷺ دوسری رکعت سے (تیسری کے لیے) کھڑے ہوتے، تو قرأت شروع کردیتے۔ (پہلی رکعت کی طرح شروع میں) خاموش نہ ہوتے۔''

تشہد اوّل میں حدیث

'فَکَیفَ نُصَلِّی عَلَیکَ؟ قَالَ: قُولُوا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ...' صحیح البخاری، بَابُ الصَّلَاةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ، رقم: ۶۳۵۷"

کے عموم کی بناء پر درود پڑھنے کا جواز ہے اور دعائیں آخری تشہد میں پڑھنی چاہئیں۔ رسول ا ﷺ کا فرمان ہے: ''تم میں سے کوئی شخص تشہد اخیر سے فارغ ہو تو چار چیزوں سے پناہ مانگے...'' الخ۔ (رواہ الجماعة: البخاری والترمذی بحوالہ المنتقیٰ) صحیح مسلم، بَابُ القِرَاءَةِ فِی الفَجرِ، رقم: ۵۸۸، سنن بن ماجہ، بَابُ مَا یُقَالُ بَعدَ التَّشَهُّدِ وَالصَّلَاةِ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ، رقم: ۹۰۹، سنن أبی داود، بَابُ مَا یَقُولُ بَعدَ التَّشَهُّدِ، رقم: ۹۸۳

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :390

محدث فتویٰ